احرام کی حالت میں ڈائپر (Diaper) پہننے کا حکم

ریفرنس نمبر:FAM-0189 تاریخ:14-11-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا احرام کی حالت میں ڈائپر پہن سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

احرام کی حالت میں ڈائپر پہننے سے متعلق شرعی حکم یہ ہے کہ جو لباس بھی صورۃً یا معنیً/ حکماً مخیط ہو، تو ایسے لباس کو احرام کی حالت میں مُعتاد انداز میں (یعنی عادت کے مطابق) پہننا شرعاً جائز نہیں ہوتا۔

ڈائپر کی بنیادی اعتبار سے دو قسمیں ہیں:

عام طور پر مارکیٹ میں دو قسم کے ڈائپر موجود ہوتے ہیں:

ایک وہ جو بالکل بدن کی ہیئت کے مطابق سلے ہوتے ہیں اور اُسے بدن پر پہننے کے بعد چپکانا بھی نہیں پڑتا، بلکہ اُسے انڈرویئر کی طرح پہن لیا جاتا ہے۔

دوسرے وہ ڈائپر ہوتے ہیں، جو کُھلے ہوئے ہوتے ہیں اور پیڈ کی طرح معلوم ہوتے ہیں، اُسے جسم پر پہنا نہیں جاسکتا، بلکہ اسے جسم پر رکھنے کے بعد سائیڈوں سے چپکانا پڑتا ہے، جس کے بعد وہ جسم پر ٹھہر جاتے ہیں۔

پہلی قسم کے ڈائپر کو احرام کی حالت میں پہننے کا شرعی حکم:

پہلی قسم یعنی انڈویئر والے ڈائپر کو احرام کی حالت میں پہننے کی شرعاً اجازت نہیں، کیونکہ یہ ڈائپر

صورۃً مخیط ہوتا ہے اور مخیط کے ذریعے ہی بدن پر محیط ہوتا ہے اور اُسے معتاد انداز میں ہی پہنا جاتا ہے اور احرام کی حالت میں سلے ہوئے لباس کو معتاد انداز میں (یعنی عادت کے مطابق) پہننا جائز نہیں، جیسا کہ شروع میں بیان ہوا۔

دوسری قسم کے ڈائپر کو احرام کی حالت میں پہننے کا شرعی حکم:

دوسری قسم والے ڈائپر یعنی کھلے ہوئے ڈائپر کو بھی احرام کی حالت میں پہننا شرعاً جائز نہیں کہ یہ اگرچہ صورۃً مخیط نہیں ہوتا، لیکن معنیً و حکماً مخیط ضرور ہوتا ہے اور پھر چونکہ اُسے جسم پر ایک معتاد انداز میں ہی پہنا جاتا ہے جس طرح اس کے پہننے کا انداز ہے، تو در اصل یہ بھی لُبس مخیط بروجہ معتاد میں داخل ہو کر ممانعت میں پہلے والے ڈائپر کے ساتھ شامل ہو جائے گا، لہٰذا کھلے ہوئے ڈائپر کو اس کے معنیً و حکماً مخیط ہونے کی وجہ سے احرام میں پہننا ممنوع ہو گا۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ ڈائپر کی مذکورہ بالا دونوں قسمیں ہی حالتِ احرام میں پہننا گناہ ہے اور اسے پہننے کی صورت میں وقت کے قلیل و کثیر ہونے کے اعتبار سے کفارہ یا دم لازم آئے گا۔ یہ مختصر جواب ہے۔ تفصیلی فتویٰ اور اس کے جزئیات ان شاء اللہ چند دنوں میں پیش کر دیئے جائیں گے۔

نوٹ: یہی فتویٰ پہلے وائرل کیا گیا تھا، اُس میں یہ حکم لکھا گیا تھا کہ مذکورہ بالا دوسری قسم کا ڈائپر احرام کی حالت میں پہنا جا سکتا ہے، لیکن پھر مزید تحقیق کرنے پر یہ نتیجہ سامنے آیا ہے کہ فتوے میں بیان کیے گئے دونوں قسم کے ڈائپر احرام کی حالت میں پہننا منع ہے، لہٰذا اُس پہلے والے فتوے سے ہم رجوع کرتے ہیں۔ اللہ کریم ہماری خطاؤں کو معاف فرمائے۔ آمین بجاہ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ و الہ و سلم

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

29 ربیع الاخر 1445ھ/14 نومبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت
darulifta@dawateislami.net

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے